وہ ہے شام اور یہ ہے کربلا

وہ ہے شام اور یہ ہے کربلا اُسے چھوڑیئے ادھر آیئے
وہاں بت کدہ یہاں اِک خدا اُسے چھوڑیئے ادھر آیئے

وہاں ٹوٹی پھوٹی عمارتیں یہاں قصر خلد و بہشت کے
وہاں ہے فنا یہاں ہے بقا اُسے چھوڑیئے ادھر آیئے

وہاں حکمران ہے بدنسب یہاں حکمراں ہے شاہِ عرب
وہ ہے اِک خطا یہ ہے اِک عطا اُسے چھوڑیئے ادھر آیئے

وہ یزید ہے وہ پلید ہے یہ حسینؑ ہے یہ حسین ہے
وہ ہے بدنما یہ علیؑ نما اُسے چھوڑیئے ادھر آیئے

وہ ذلالتوں کی ہے انتہا یہ شرافتوں کا ہے سلسلہ
وہ ہے بد دعا یہ ہے مدعا اُسے چھوڑیئے ادھر آیئے

وہاں غاصبوں کا ہجوم ہے یہاں مالکوں کی ہے انجمن
وہاں حرملا یہاں حرؑ ملا اُسے چھوڑیئے ادھر آیئے

یہاں آنے والوں کے واسطے حسیں منزلیں کھلے راستے
وہاں جو گیا ہوا لاپتہ اُسے چھوڑیئے ادھر آیئے

360 وہاں بغض کی ہیں اذیتیں یہاں پر وفا کی ہیں لذتیں
وہاں ہے مرض یہاں ہے شفا اُسے چھوڑیئے ادھر آیئے

یہاں نور ہے یہاں ہے گہر وہاں تیرگی ہے تمام تر
وہاں سنگ ہے یہاں آئینہ اُسے چھوڑیئے ادھر آیئے